بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت سیدتنا فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالی عنہا کی اولاد کی تفصیل

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

خاتونِ جنت، سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالی عنہا کے بطنِ پاک سے کتنی اولاد ہوئی؟

جواب

خاتونِ جنت، سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالی عنہا کے بطنِ اطہر سے تین شہزادے اور دو شہزادیاں پیدا ہوئیں۔ رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین۔

شہزادوں کے نام:

(1) سیدنا امام حسن رضی اللہ تعالی عنہ

(2) سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ

(3) سیدنا محسن رضی اللہ تعالی عنہ (ان کا بچپن میں ہی انتقال ہوگیا تھا)

شہزادیوں کے نام:

(1) سیدتنا زینب رضی اللہ تعالی عنہا

(2) سیدتنا ام کلثوم رضی اللہ تعالی عنہا

الطبقات الکبری لابن سعد میں ہے "علي بن أبي طالب رضي الله عنه۔۔۔وکان له من الولد الحسن والحسين وزينب الكبرى وأم كلثوم الكبرى. وأمهم فاطمة بنت رسول الله، صلى الله تعالى عليه وآله وسلم ورضوان الله تعالى عليهم اجمعين" **ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اولاد میں امام حسن، امام حسین، زینب کبری اور ام کلثوم کبری ہیں۔ اور ان کی والدہ حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم ورضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین، ہیں۔ (الطبقات الکبری لابن سعد، جلد3، صفحہ13، 14، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)**

البدایۃ والنہایۃ میں ہے "فأول زوجة تزوجها علي، رضي الله عنه، فاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم، بنى بها بعد وقعة بدر، فولدت له الحسن وحسينا، ويقال: ومحسنا. ومات وهو صغير، وولدت له زينب الكبرى، وأم كلثوم الكبرى وهي التي تزوج بها عمر بن الخطاب" **ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے جس پہلی خاتون سے نکاح کیا، وہ رسول اللہ، صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی، حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا ہیں، غزوہ بدر کے بعد آپ رضی اللہ تعالی عنہا کی رخصتی ہوئی، ان سے**

حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ تعالی عنہما پیدا ہوئے، اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضرت محسن بھی ہوئے تھے، مگر وہ بچپن ہی میں وفات پا گئے تھے۔ نیز حضرت زینبِ کبریٰ اور حضرت امِّ کلثومِ کبریٰ، رضی اللہ تعالی عنہما، بھی انہیں سے پیدا ہوئیں، اور یہ (حضرت امِّ کلثوم رضی اللہ تعالی عنہا) وہی ہیں، جن سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ نے نکاح کیا۔ (البدایۃ والنھایۃ، جلد 7، صفحہ 551، مطبوعہ: بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5253

تاریخ اجراء: 28 محرم الحرام 1448ھ/14 جولائی 2026ء